نیم کا پیڑ

تم نے نیم کا درخت دیکھا ہوگا۔ اس کا اصلی نام ''نیمب'' ہے۔ ''نیمب'' کا مَطلب ہے بیماریوں کو دُور کرنے والا۔ اس درخت کا ہر حصّہ کسی نہ کسی کام آتا ہے۔ نیم سبھی جگہ آسانی سے لگایا جاسکتا ہے۔ لوگ نیم کے سائے میں بیٹھتے ہیں، بچّے اس کے سائے میں کھیلتے ہیں اور جانور اس کے نیچے بیٹھ کر آرام کرتے ہیں۔

گرم کپڑوں کی حفاظت کے لیے لوگ صندوق میں نیم کی سوکھی پتّیاں رکھتے ہیں۔ نیم کی پتّیوں سے کپڑوں میں کیڑا نہیں لگتا۔ ان پتّیوں سے کتابوں میں دیمک نہیں لگتی اور یہ اناج کے ذخیرے کی بھی حفاظت کرتی ہیں۔ سوکھی پتّیوں کو اگر جلایا جائے تو ان کے دھوئیں سے مچھّر بھاگ جاتے ہیں۔ نیم کی ہری پتّیوں کو پانی میں اُبال کر نہانے سے خارش دُور ہوجاتی ہے۔

نیم کے درخت پر پھُول لگتے ہیں۔ اس کے پھَل کو ''نِبولی'' یا ''نمکولی'' کہتے ہیں۔ اس کو کھانے سے پیٹ کی بیماریاں دُور ہوجاتی ہیں۔ اس کی گُٹھلی سے تیل بھی نکالا جاتا ہے جو بہت سے کاموں میں استعمال ہوتا ہے۔ نیم سے بنے ہوئے تیل اور صابن کے استعمال اور نیم کی چھال کو گِھس کر لگانے سے پھوڑے پھُنسیاں ٹھیک ہوجاتی ہیں۔ نیم کی ٹہنی بھی بڑے کام کی چیز ہے۔ یہ مسواک کا کام کرتی ہے۔ یہ کڑوی تو ضرور ہے مگر دانتوں کو بہت سی بیماریوں سے محفوظ رکھتی ہے۔

1. لفظ اور معنی

ذخیرہ	:	ڈھیر
خارش	:	کھجلی
محفوظ	:	صحیح سلامت، وہ جسے کوئی خطرہ نہ ہو

2. سوچیے، بتایے اور لکھیے

(الف) نیم کا اصلی نام کیا ہے؟

(ب) نیم کی پتّیاں کس کام آتی ہیں؟

(ج) نیم کے پھل سے کیا کیا بنایا جاتا ہے؟

(د) نیم کی ٹہنی کس کام آتی ہے؟

3. خالی جگہوں کو صحیح لفظوں سے بھریے

ہے کے نہیں میں کی ہیں سے ان کو

گرم کپڑوں........ حفاظت کے لیے لوگ صندوق میں نیم کی سوکھی پتّیاں رکھتے ہیں۔ نیم کی پتّیوں سے کپڑوں میں کیڑا........ لگتا۔ ان پتّیوں سے کتابوں .... دیمک نہیں لگتی اور یہ اناج .... ذخیرے کی بھی حفاظت کرتی........۔ سوکھی پتّیوں .... اگر جلایا جائے تو .... کے دھوئیں سے مچھّر بھاگ جاتے ہیں۔ نیم کی ہری پتّیوں کو پانی میں اُبال کر نہانے........ خارش دُور ہو جاتی .... ۔

4. صحیح بیان پر (✓) کا اور غلط پر (×) کا نشان لگایئے

(الف) نِبولی کھانے سے پیٹ کی بیماری دُور ہو جاتی ہے۔ ☐

(ب) نیم کی ہری پتّیوں کو پانی میں اُبال کر نہانے سے خارش ہو جاتی ہے۔ ☐

(ج) نیم سبھی جگہ آسانی سے لگایا جاسکتا ہے۔ ☐

(د) نیم کی پتّیوں سے گرم کپڑے میں کیڑا لگ جاتا ہے۔ ☐

(ہ) نیم کی چھال کو گھس کر لگانے سے پھوڑے پھنسیاں ٹھیک ہوجاتی ہیں۔ ☐

5. اِن جملوں کو صحیح لفظوں سے پورا کیجیے

(الف) نیمب کا مطلب ہے ....کو دوٗر کرنے والا۔ (بیماریوں/سواریوں)

(ب) نیم سبھی جگہ................سے لگایا جاسکتا ہے۔ (مشکل/آسانی)

(ج) نیم کے................کو 'نبولی' یا 'نمکولی' کہتے ہیں۔ (پھَل/پھول)

(د) اس کی گُٹھلی سے................بھی نکالا جاتا ہے۔ (پانی/تیل)

(ہ) یہ ....تو ضرور ہے مگر دانتوں کو بہت سی بیماریوں سے محفوظ رکھتی ہے۔ (میٹھی/کڑوی)

6. اِن لفظوں کی جمع بنایئے

واحد	درخت	پتّی	سایہ	جانور	گُٹھلی	کپڑا	ندی	کیڑا
جمع	....	....	....	....	....	....	....	....

7. اِن جملوں کو صحیح کر کے خالی جگہوں میں لکھیے

(الف) نیم کی پتّیوں سے گرم کپڑوں میں کیڑا نہیں لگتی۔

....

(ب) تم نے نیم کا درخت دیکھی ہوگی۔

....

(ج) نیم کے درخت پر پھُول لگتی ہیں ۔

....

(د) اس درخت کا ہر حصّہ کسی نہ کسی کام آتی ہے۔

....

(ہ) نیم کی ٹہنی بھی بڑے کام کا چیز ہے۔

....

8. پچھلے سبق میں آپ نے 'مذکّر' اور 'مؤنث' کی تعریف پڑھی۔ اس کی مدد سے نیچے دیے ہوئے لفظوں کو خانوں کے مطابق لکھیے

درخت بیماری کھیل جگہ جانور حفاظت آرام کپڑا

صندوق دیمک خارش پانی پھُول گُٹھلی چھال ٹہنی

مذکّر								
مؤنّث								

9. نیم کے پانچ فائدے لکھیے

- ....
- ....
- ....
- ....
- ....

10. دی ہوئی تصویروں پر ایک ایک جملہ لکھیے

....

© NCERT not to be republished

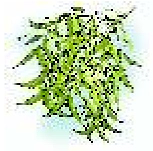

....

....

....

11. اس گُلدستے میں سات پھول ہیں اور ان پھولوں میں ایک جملے کے الفاظ بکھرے ہوئے ہیں۔ ان الفاظ کو ترتیب دے کر ایک بامعنی جملہ بنائیے

• ....

© NCERT not to be republished